پاکستان میں پڑھائی لکھائی زیادہ تر آمدنی پر منحصر ہے — مرد وعورت اور شہری و دیہاتی علاقوں کا فرق اسے مزید بڑھا دیتا ہے۔

ملک بھر میں ،غریب ترین طبقے سے امیر ترین طبقے کی طرف خواندگی کے اعتبارً سے دیکھا جائے تو اس کی شرح میں تقریباً **38%** کا اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ تعلیم کے نتائج کا براہِ راست تعلق گھرانے کے معاشی حالت سے ہے۔ پڑھائی لکھائی کا گھریلو آمدنی پر منحصر ہونے کے حوالےسے یہ رجحان مردو خواتین اور شہری و دیہی آبادی دونوں میں یکساں طور پر پایا جاتا ہے۔

غریب ترین طبقے میں ،تمام گروہوں میں خواندگی کم رہی: شہری مرد حضرات میں **56%**، شہری خواتین میں **42%** ، دیہی مرد حضرات میں **49%** اور دیہی خواتین میں **28%** ۔ اس کے برعکس، امیر ترین طبقے میں خواندگی کی شرح میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے شہری مرد حضرات میں **93%**،شہری خواتین میں **83%** ، دیہی مرد حضرات میں **84%** اور دیہی خواتین میں **65%**۔

غریب ترین

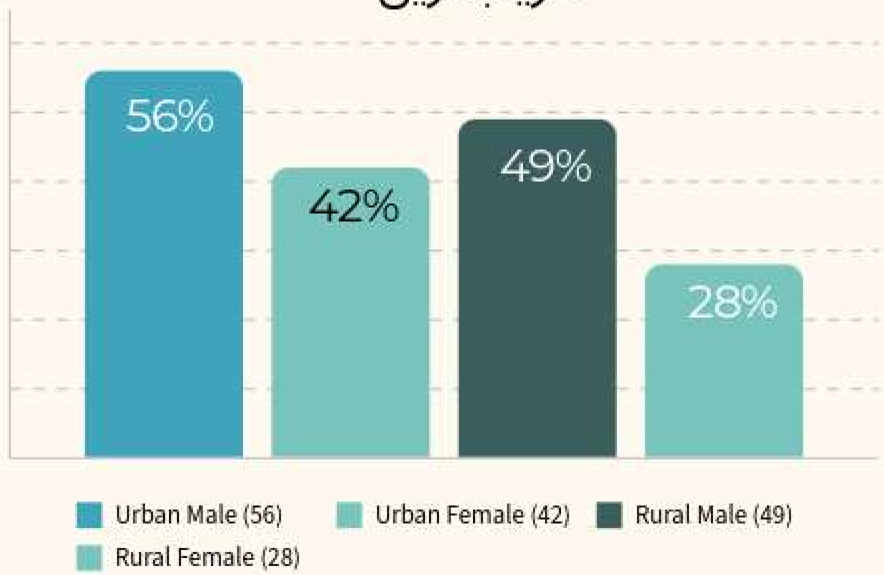

امیر ترین

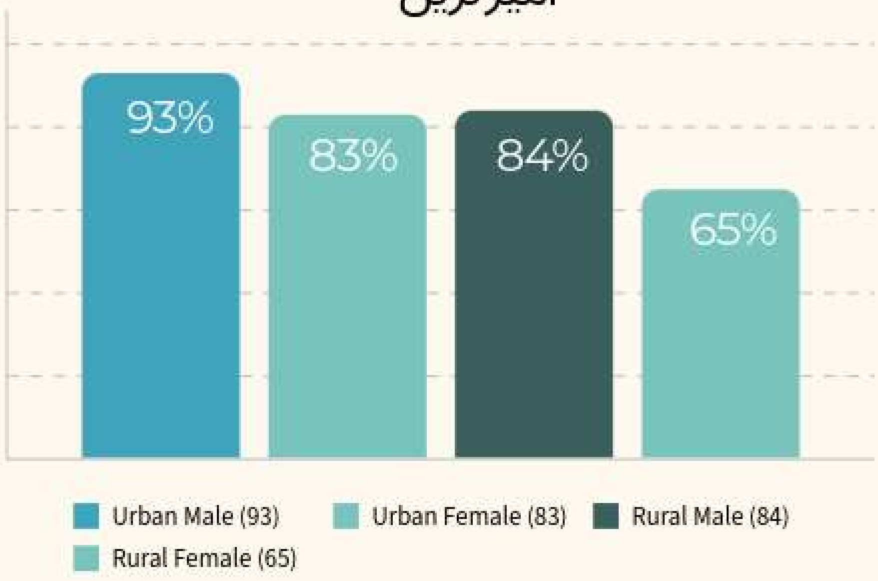

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

رائے عامہ سروے

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

تعلیم، آمدنی اور عدم مساوات

پاکستان میں پڑھائی لکھائی زیادہ تر آمدنی پر منحصر ہے ـــــ مرد و عورت اور شہری و دیہاتی علاقوں کا فرق اسے مزید بڑھا دیتا ہے۔

(اسلام آباد)، 14 جنوری 2026

ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے نئے اعداد و شمار سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں کسی شخص کے پڑھنے لکھنے کا سب سے بڑا سبب اس کے گھر کی آمدنی ہے۔ جنس یعنی مرد و عورت ہونے کا فرق اور شہری و دیہی علاقوں میں رہائش پذیر ہونا اس فرق کو کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا دیتی ہیں۔

ملک بھر میں، غریب ترین طبقے سے امیر ترین طبقے کی طرف خواندگی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس کی شرح میں تقریباً 38% کا اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ تعلیم کے نتائج کا براہِ راست تعلق گھرانے کے معاشی حالت سے ہے۔ پڑھائی لکھائی کا گھریلو آمدنی پر منحصر ہونے کے حوالے سے یہ رجحان مرد و خواتین اور شہری و دیہی آبادی دونوں میں یکساں طور پر پایا جاتا ہے۔

غریب ترین طبقے میں، تمام گروہوں میں خواندگی کم رہی: شہری مرد حضرات میں 56%، شہری خواتین میں 42%، دیہی مرد حضرات میں 49% اور دیہی خواتین میں 28%۔ اس کے برعکس، امیر ترین طبقے میں خواندگی کی شرح میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے شہری مرد حضرات میں 93%، شہری خواتین میں 83%، دیہی مرد حضرات میں 84% اور دیہی خواتین میں 65%۔

ہر آمدنی کے درجے میں مرد حضرات خواتین کی نسبت زیادہ پڑھے لکھے ہیں، اور شہری آبادی دیہی آبادی سے آگے ہے۔ تاہم اعداد و شمار سے یہ واضح ہوتا ہے کہ خواندگی میں یہ فرق آمدنی پیدا کرتی ہے: ایک غریب طبقے کی شہری خاتون، ایک امیر طبقے کے دیہی مرد سے بھی بدتر حالت میں ہے، یعنی صرف جگہ کی تبدیلی غربت کی تلافی نہیں کر سکتی۔ دیہی خواتین کو دوگناہ زیادہ نقصان کا سامنا ہے اور ہر آمدنی کے درجے میں ان کی خواندگی کی شرح سب سے کم رہتی ہے۔ اس کے باوجود، دیہی خواتین میں آمدنی بڑھنے کے ساتھ خواندگی کی شرح میں تیزی سے بہتری یعنی غریب ترین طبقے میں 28% سے امیر ترین میں 65% تک شرح یہ ظاہر کرتی ہے کہ درست پالیسیوں اور نظامی اصلاحات سے نتائج میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

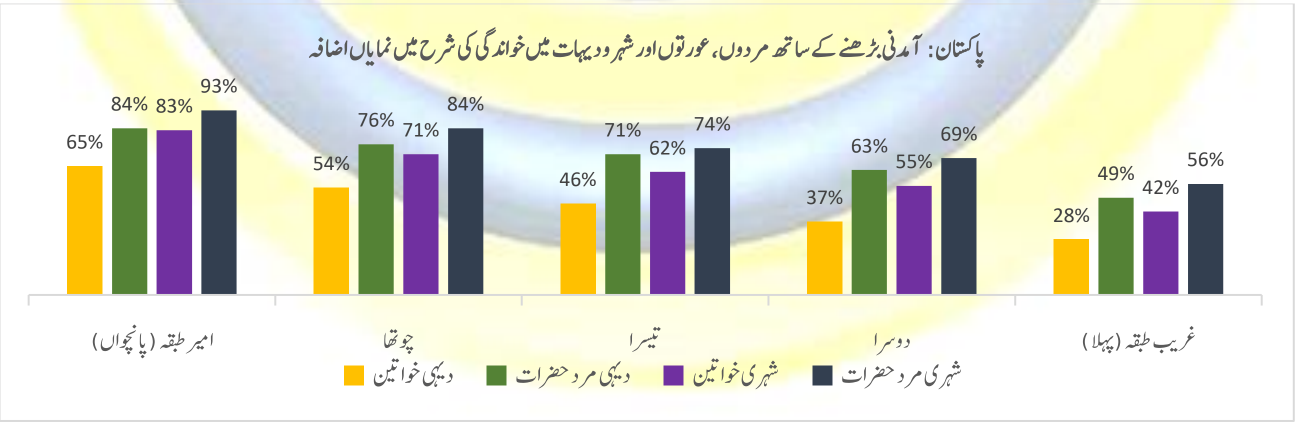

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا ہے۔ یہ سروے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کے ہاؤس ہولڈ انٹیگریٹڈ اکنامک سروے (HIES) کے اعداد و شمار پر مبنی ہے، جس میں ستمبر 2024 سے جون 2025 کے دوران 10 سال اور اس سے زیادہ عمر کی آبادی میں خواندگی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا ہے۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Wednesday, 14th January 2026

(2 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook:https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)